السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا سوال شادی کے متعلق ہے ۔ میرے والد نے میری منگنی تو کردی ہے لیکن اب وہ شادی کرنے میں تاخیر کررہے ہیں حالانکہ ہرچیز تیار ہے اوردوسرے خاندان والے بھی تیار ہیں لیکن میرا خاندان اس میں تاخیر کررہا ہے ۔ ہرچیز تیار ہونے کے باوجود شادی میں تاخیر کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جیسا کہ آپ نے ذکر کیا ہے کہ آپ کے والدین شادی کے لیے راضی ہیں اور لڑکی والے بھی تیار ہیں اور شادی کے لیے سب کچھ تیار ہوچکا ہے تو اب شادی میں تاخیر کرنے کی کوئی وجہ نہیں ۔ بلکہ ضروری ہے کہ اس میں جلدی کی جائے کیونکہ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے کہ

يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ، مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ؛ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ

اے نوجوانوں کی جماعت! تم میں سے جو بھی شادی کی طاقت رکھتا ہے وہ شادی کرے اور جس میں اس کی طاقت نہیں وہ روزے رکھے کیونکہ وہ اس کے لیے ڈھال ہیں ۔ ''(بخاری (5065)، کتاب النکاح : باب قول النبی : من استطاع الباءۃ فلیتزوج، مسلم (1400) کتاب النکاح : باب استحباب النکاح لمن تاقت نفسہ الیہ، أبوداود(3046)، نسائی (4/171) ابن ماجۃ(1845)، کتاب النکاح : باب ما جاء فی فضل النکاح

لیکن یہ بھی ہوسکتا ہے کہ آپ کے والدین کے پاس کوئی ایسے اسباب ہوں جو انہیں اس شادی میں تاخیر کرنے پر مجبور کررہے ہوں اور وہ ہوسکتا ہے کہ وہ ان اسباب کے بارے میں آپ کو بتانا مناسب نہ سمجھتے ہوں تو اس لیے ضروری ہے کہ آپ صبر و تحمل سے کام لیں اور اجروثواب کی نیت رکھیں ۔

اور والدین کو اس کارخیر میں جلدی کرنے کی فضیلت کے بارے میں بتائیں کہ اس کے ذریعے نظریں نیچی ہوجاتی ہیں اور شرمگاہ کی بھی حفاظت ہوتی ہے ، چاہے وہ عقد نکاح کردیں اور رخصتی میں تاخیر کریں کیونکہ عقد نکاح کرنا اور رخصتی میں تاخیر خالی منگنی سے بہتر ہے ۔

آپ کو یہ بھی علم ہونا چاہیے کہ مرد اپنی منگیتر کے لیے اجنبی ہے ، اس کے لیے صرف منگنی کے وقت اسے دیکھنا جائز ہے اس کے بعد وہ اسے نہیں دیکھ سکتا اور اگر اس کا عقد نکاح ہوچکا ہے تو وہ اس کی بیوی بن چکی ہے اب وہ اس کے لیے حلال ہے جس طرح کہ خاوند کے لیے حلال ہوتی ہے لیکن افضل اور بہتر یہ ہے کہ وہ رخصتی سے قبل اس سے ہم بستری نہ کرے تاکہ فساد اور فتنہ سے بچا جاسکے اور اس میں جو عرف اور عادت بن چکی ہے اس کا لحاظ رکھا جاسکے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 35

محدث فتویٰ